GripeA کیا ہے ؟

GripeA بھی فلو کی ایک قسم ہے جس کا ڈاکٹری نام H1N1 ہے۔ بہت کم عرصے میں جس تیزی سے یہ وبا دنیا کے مختلف ممالک میں اچانک پھیلی ہے اس وجہ سے اس کو عالمگیر وبا کا نام دے دیا گیا ہے ۔

کیا ایڈز کے مریضوں کو GripeA سے متاثر ہونے کا زیادہ خدشہ ہوتا ہے ؟

جی نہیں۔ایڈز کے مریضوں کو اس وائرس سے متاثر ہونے کا اتنا ہی خطرہ ہوتا ہے جتنا عام لوگوں کو ۔

کیا ایڈز کے مریضوں کو GripeA لگنے سے مزید بیمار ہونے کا خدشہ ہوتا ہے ؟

عام طور پر ایسا نہیں ہوتا۔ لیکن اگر CD4 کے خلیات کی مقدار (تعداد) 200 خلیات سے کم ہو تو یہ خطرناک ہو سکتا ہے۔ عموماً اس طرح کی سوچ اس لیے پیدا ہوتی ہے کہ ہم دیگر بیماریوں کے آثار کو Gripe سمجھ لیتے ہیں۔ اگر آپ کو Gripe یعنی فلو ہے، آپ کے CD4 خلیات کی تعداد کم ہے، آپ کو صحت سے متعلق دیگر مسائل بھی ہیں یا آپ حالت حمل میں ہیں تو بہتر ہے کہ فوراً اپنے ابتدائی طبّی مرکز سے رجوع کریں یا پھر اس ہسپتال جائیں جہاں آپ کے ایڈز کا علاج جاری ہے ۔

GripeA اور عموماً موسمی زکام میں کیا فرق ہے ؟

یہ زکام سے متعلقہ وائرس کی ایک نئی قسم ہے جس کے مقابلہ کے لیے زیادہ تر انسان پہلے سے تیار نہیں ہیں۔

GripeA کس طرح پھیلتی ہے ؟

GripeA انسانوں کے باہمی تعلقات اور میل جول سے پھیلتی ہے (بالکل ویسے ہی جیسے عام زکام پھیلتا ہے) بالخصوص ہاتھ نہ دھونے اور چھینک کے وقت منہ نہ ڈھانپنے کی وجہ سے ۔

کیا ایڈز سے متاثرہ لوگوں پر بھی GripeA کو روکنے والی ادویات اثر کریں گے؟

Gripe زکام (فلو) کو روکنے کے لیے استعمال کی جانے والی عام ادویات (جیسے : oseltamivir [Tamiflu®] y zanamivir [Relenza®]) ایڈز کے متاثرین پر بھی اثر کرتی ہیں۔ یہ تمام ادویات مریض کو مکمل آرام نہیں دے سکتیں تاہم اس بیماری کے دورانیے کو کم کرتی ہیں، خطرناک ہونے سے بچاتی ہیں اور دوسرے انسانوں تک GripeA کے پہنچنے کے عمل کو کمزور کر دیتی ہیں۔

کیا Gripe کے علاج کے لیے استعمال ہونے والی ادویات ایڈز کے علاج کی ادویات کے ساتھ مداخلتی عمل کرسکتی ہیں؟

ممکن ہے کہ Gripe کی ادویات انسداد ایڈز کی کچھ ادویات کے ساتھ مداخلتی عمل پیدا کریں، جیسے Tamiflu اور Norvir یا انسداد ایڈز کے لیے استعمال کی جانے والی دیگر ادویات Lamivudina, emtricitabina, tenofovir وغیرہ۔ لیکن Gripe کے خاتمے کے لیے استعمال ہونے والی ادویات کے فوائد ان نقصانات سے قدرے کم ہیں۔ اس شعبے سے متعلقہ ڈاکٹر اس بارے آپ کی درست رہنمائی کر سکتا ہے۔

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org
Barcelona (España)

POR FAVOR, FOTOCÓPIALO Y HAZLO CIRCULAR

Subvencionado por: GOBIERNO DE ESPAÑA MINISTERIO DE SANIDAD Y POLÍTICA SOCIAL Secretaría del Plan Nacional sobre el Sida
Generalitat de Catalunya Departament de Salut Pla Director d'Immigració
Ajuntament de Barcelona Àrea d'Acció Social y Ciutadania
Colaboran: ETIS, TROPICAL DRASSANES

GripeA کے علاج کے لیے ہمیں ادویات کہاں مل سکتی ہیں؟

اس کے علاج کے لیے ادویات ڈاکٹر کی ہدایات کے ساتھ Farmacia یعنی میڈکل سٹور سے ملتی ہیں۔ان ادویات کو حاصل کرنے کی ہدایات ڈاکٹر مریض کو چیک کرنے کے بعد دیتا ہے اور جب اس کے لیے غیر ضروری ہو جائیں تب بھی ڈاکٹر ہی بتاتا ہے۔

جب مجھے محسوس ہو کہ میں GripeA کا شکار ہوں تو میں کیا کروں؟

اس وقت تک GripeA کے تمام کیسز کی نوعیت کم خطرے والی ہے جن کی علامات بہت تھوڑی ہیں اور علاج کے لیے مشکلات بھی نہیں ہیں۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس سے متاثرہ مریض اپنے گھر میں رہتے ہوئے ہی اس کا علاج کر سکتے ہیں بشر طیکہ ضروری صورت حال میں ان کے پاس اپنے ڈاکٹر کی ہدایات موجود ہوں اور اس طرح وہ ہسپتال میں داخل ہونے سے بھی بچ سکتے ہیں۔زیادہ تر لوگوں میں Gripe کا علاج روائیتی طریقوں سے ہی کیا جاتا ہے جس طرح بہت زیادہ پانی یا جوس پینا، عموماً استعمال ہونے والی ادویات استعمال کرنا جیسے پیر ا سٹامول، اور مکمل بحالی تک اپنے ڈاکٹر (یا اس بارے ماہر) کی ہدایات پر عمل کرنا۔ایسی صورت میں صفائی کا بہت خیال رکھنا چاہیے۔لیکن اگر کوئی بندہ یہ محسوس کر رہا ہے کہ اس میں Gripe کی علامات بہت زیادہ ہیں، سانس لینے میں دشواری پیش آرہی ہو، دن بدن ان کی حالت خراب ہو رہی ہو اور پہلی علامت ظاہر ہوئے 7 دن گزر جانے کے باوجود Gripe موجود رہے ان کو فوراً اپنے ڈاکٹر سے رابطہ قائم کرنا چاہیے۔

Gripe کب پیدا ہوتی ہے ؟

Gripe کے لاحق ہونے کا خطرہ (جن میں GripeA بھی شامل ہے) عموماً موسم خزاں اور موسم سرماں میں زیادہ ہوتا ہے۔خصوصی طور پر ستمبر اور دسمبر کے مہینوں میں۔

کیا GripeA کے خاتم ہ کے لیے کوئی ٹیکہ (انجیکشن) موجود ہے؟

جی ہاں، ٹیکا لگانے سے بیماری کا مکمل خاتمہ نہیں ہوتا لیکن اس کسے کافی حد تک حفاظت مل جاتی ہے اور اس کو خطرناک ہونے سے بچایا جا سکتا ہے۔

کیا مجھے GripeA سے حفاظت کے لیے ٹیکہ لگوانا چاہیے؟

یہ لازمی نہیں ہے۔تاہم، ایڈز سے متاثرہ لوگوں کو چاہیے کہ وہ اس کا ٹیکہ لازمی لگوائیں بالکل اسی طرح جیسے عام Gripe کا ٹیکہ لگوایا جاتا ہے۔یہ ٹیکہ لگوانے کے لیے ضروری ہے کہ آپ اپنے قریبی ابتدائی طبّی مرکز میں رجسٹر ہوں (مزید معلومات کے لیے معلوماتی صفحہ 26 دیکھیں)

اس بارے مزید معلومات کہاں سے مل سکتی ہیں؟

سپین کی وزارت صحت نے اس مقصد کے لیے ایک خصوصی ویب سائٹ لانچ کی ہے (www.informaciongripea.es) اور اس کے ساتھ ساتھ ایک خصوصی ٹیلیفون لائن بھی فراہم کی ہے (901 400 100) جہاں سے آپ کو اس بارے تازہ ترین معلومات مل سکتی ہیں۔اس کے علاوہ آپ کے ابتدائی طبّی مرکز میں بھی اس بارے معلومات موجود ہوتی ہے۔مزید، ایڈز کے مریضوں کے علاج کے لیے کام کرنے والے گروپ کے خصوصی ٹیلیفون نمبر 93 458 26 41 اور ای میل consultas@gtt-vih.org پر بھی رابطہ کیا جا سکتا ہے۔